بینک دولت پاکستان
شعبہ نظامِ ادائیگی پالیسی اور نگرانی
آئی آئی چندریگر روڈ، کراچی

پی ایس پی اینڈ او ڈی سرکلر لیٹر نمبر 01 برائے 2025ء **04 ستمبر 2025ء**

تمام کمرشل بینکوں کے
صدور / چیف ایگزیکٹوز،

محترم / محترمہ،

<u>بینکوں میں ڈیجیٹائزیشن کے اقدامات میں توسیع</u>

براہِ مہربانی اس موضوع پر پی ایس ڈی سرکلر نمبر 01 برائے 2021ء ملاحظہ فرمایئے، جس میں بینکوں / مائیکروفنانس بینکوں کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ وہ خصوصاً ایسی برانچوں پر کیش ڈپازٹ مشینیں (سی ڈی ایم) نصب کریں جن کے صارفین بڑی تعداد میں ہوں اور ایسے علاقوں میں جہاں نقدر قم کی طلب زیادہ ہو۔

2۔ سیلف سروس بینکنگ کو مزید فروغ دینے کی غرض سے فیصلہ کیا گیا ہے کہ کیش ڈپازٹ مشینوں کی تعداد کو بڑھا کر 2028ء کے آخر تک بینکوں کے برانچ نیٹ ورک کے 25 فیصد تک کر دیا جائے گا۔ بینک 2028ء کے آخر تک کیش ڈپازٹ مشینوں کی تعداد بڑھا کر اپنے برانچ نیٹ ورک کے کم از کم 25 فیصد تک کرنے کے لیے اپنے متعلقہ منصوبے تیار کریں گے اور انہیں سال بسال تفصیل کے ساتھ پی ایس پی اینڈ او ڈی کو 30 نومبر 2025ء تک اس ای میل ایڈریس PSDOversight@sbp.org.pk پر فراہم کریں گے۔

3۔ بینک، اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر بطور سی ڈی ایم درج کیش ڈپازٹ / ری سائیکلنگ مشینوں کا آپشن اپنائے / دیگر ماڈلز حاصل کر سکتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی ویب سائٹ پر دی گئی فہرست سے الگ نئی مشینیں منتخب کرنے کی صورت میں بینکوں کو اپنی مشینوں کی جانچ اور کلیئرنس ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (بی ایس سی) کراچی آفس سے کرانا ہوگی، جو اسٹیٹ بینک کے ایف ڈی سرکلر لیٹر نمبر 6 برائے 2023ء اور اسٹیٹ بینک کی کرنسی مینجمنٹ کی حکمت عملی کے تحت ضروری ہے۔

4۔ مزید برآں، ضروری آپریشنل تقاضے پورے کرنے کے لیے بینک:

(الف) سی ڈی ایم میں جمع کردہ نقدر قم فوری طور پر بینفشری اکاؤنٹ میں بھیج دیں گے۔
(ب) صارفین کے سِوا دیگر افراد نقدر قم جمع کرائیں تو ان کی بایو میٹرک توثیق، اور ایسی ٹرانزیکشن کا ریکارڈ قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کے مطابق رکھیں گے۔ خود صارفین کی جانب سے انجام دی جانے والی نقد رقم کی ٹرانزیکشن کے لیے بایو میٹرک توثیق یا ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(ج) سی ڈی ایم ٹرانزیکشن سے متعلق صارفین کے تنازعات کو شکایت درج کرانے کے تین کاروباری دنوں میں حل کرنا ہو گا۔

(د) بینک سی ڈی ایم کی حدود کے اندر سرگرمیوں کی نگرانی اور انہیں ریکارڈ کرنے کے لیے سی سی ٹی وی کیمرے نصب کریں گے اور ان کی ریکارڈنگ کو کم از کم 60 دنوں تک محفوظ رکھا جائے گا۔ تنازعات کی صورت میں بینک ریکارڈنگ کو اس وقت تک محفوظ رکھیں گے، جب تک مسئلہ حل نہیں ہو جاتا۔

(ہ) سی ڈی ایم مقامات کے لیے مناسب روشنی، صارف کے تحفظ، پرائیویسی اور دیگر ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

5۔ بینک کی جانب سے چارج کی جانے والی کسی بھی قسم کی فیس ٹرانزیکشن انجام دیے جانے سے قبل سی ڈی ایم کی اسکرین پر ظاہر ہونی چاہیے۔

6۔ براہِ مہربانی وصولی سے مطلع فرمائیے۔

آپ کا مخلص

(قاضی شعیب احمد)

ڈائریکٹر